سوال

(225)امتحانات میں دھوکا دینا بھی حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنی پڑھائی میں بہت کند ذہن ہوں مجھے پڑھائی میں سمجھ بھی کم آتی ہے جس کی وجہ سے میں امتحانات میں دھوکا (نقل وغیرہ) سے کام لیتا ہوں امید ہے اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ خوب خوب محنت سے کام لیں بار بار پڑھیں اپنے اسباق کو یاد کرنے سمجھنے اور استاد سے استفادہ کی بھرپور کوشش کریں اپنے ہم درس ساتھیوں سے بھی مدد لیں اور بار بار سمجھنے اور پڑھنے کی کوشش کریں اس سے فائدہ حاصل ہوگا اور معانی مطالب کی سمجھ بھی آئے گی نقل وغیرہ کا سلسلہ بالکل ترک کردیں کیونکہ یہ حرام بھی ہے اور امت کے خاص وعام افراد کے لئے اس میں دھوکا بھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38